سورة هود

ایک جائزہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ ۝۱ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ
بَشِيْرٌ ۙ ۝۲ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ
فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

سُوْرَةُ هُوْد

- نام - سُوْرَةُ هُوْدٍ وہ سورت جس میں حضرت ہود علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، شناخت کے طور پر اس سورۃ کا نام ان کے نام سے موسوم کر دیا گیا ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ اس سورۃ میں بطور خاص حضرت ہود علیہ السلام کے زندگی کے واقعات بیان کیے گئے ہیں ، اگرچہ ان کا اور ان کی قوم کا تذکرہ اس سورت میں آیا ہے دیگر رسولوں اور ان کی قوموں کے تذکرے کے ساتھ
- سورت کی ۵۰ ویں آیت میں لفظ هُوْد آیا ہے، سورت میں کل ۵ مرتبہ لفظ هُوْد آیا ہے
- **سورت کا حجم** : یہ سورۃ 123 آیات اور 10 رکوع پر مشتمل ہے (کم و بیش سورۃ یونس کے برابر حجم ہے)
- **زمانۂ نزول** - یہ بھی مکی سورت ہے۔ سورۃ ہود، سورۃ یونس کے ساتھ متصلاً نازل ہوئی (سورۃ یونس کے معاً بعد) ، ہجرت سے پہلے - اس لیے سورت کا انداز وہی ہے جو سورۃ یونس کا تھا، یعنی **دین کی دعوت**

  سورۃ یونس میں **تبشیر** کا پہلو نمایاں تھا، سورۃ ہود میں **اِنْذار** کا پہلو نمایاں ہے
- **سورت کی اہمیت و فضیلت** : عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شِبْتَ، قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَ الْمُرْسَلَاتُ وَ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (سنن الترمذي - 3297) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ نے آپ ﷺ سے ایک دن عرض کیا کہ یا رسول اللہ، آپ جلدی بوڑھے ہو گئے ہیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے " سورۃ ھود، سورۃ واقعہ ، سورۃ المرسلات ، سورۃ عم یتساء لون اور سورۃ اذا الشّمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے" (اس روایت کو حاکمؒ نے بھی المستدرک میں بیان کیا ہے)

  ان سورتوں میں جو تنبیہ کی گئی ہے اس کی بنا پر آپ ﷺ کو اپنی امت کے بارے میں بھی یہ خوف لگا ہوا تھا کہ کہیں وہ بھی اپنی نافرمانی کی وجہ سے اسی طرح کے کسی عذاب کا شکار نہ ہو جائے۔

سُوْرَةُ هُوْد

- سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مرکزی مضمون: توحید، نبوت اور معاد (ایمانیات ثلاثہ ہے)

☜ سورت میں مختلف انبیاء علیہم السلام کے قصے بیان کیے گئے ہیں، جن میں حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ علیہم السلام شامل ہیں۔ان قصوں کا مقصد یہ بتانا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں اپنے رسول بھیجے ہیں، جنہوں نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی ہے۔ جو لوگ ان انبیاء کی دعوت کو قبول کرتے ہیں، وہ آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں،اور جو انکار کرتے ہیں، وہ ہلاک ہوتے ہیں۔

انبیاء علیہ السلام کے واقعات میں ان کے صبر و استقلال، توکل علی اللہ اور اللہ کی استعانت کا بیان ہے اور نبی اکرم ﷺ اور اہل ایمان کو ترغیب

- سُوْرَةُ هُوْدٍ کا نظم:

← آیات ا تا ۲۴ اللہ کی نعمتیں اور بندوں کی ناشکری (توحیدِ عبادت اور استغفار کا مطالبہ)

← آیات ۲۵ تا ۱۰۲ رسولوں کی اپنی قوموں کے ساتھ کشمکش (نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ، شعیبؑ، موسیٰؑ اور انکی اقوام کے قصص)

← آیات ۱۰۳ تا ۱۱۱ ایمان باآخرت

← آیات ۱۱۲ تا ۱۱۵ اہلِ ایمان کے لیے ایمان افروز ہدایات

← آیات ۱۱۶ تا ۱۲۳ نافرمانوں کے لیے وعید (قوموں کی ہلاکت پہ تبصرہ، مکذب قومیں وقفے وقفے سے یکے بعد دیگرے ہلاک ہوئیں)

سُوْرَۃُ هُوْد - خصوصیات

سورۃ ہود ایک جلالی فضا کی سورت

- سورۃ ہود میں کن اقوام کا تذکرہ ہے؟ سورۃ ہود میں حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب، اور حضرت لوط (علیہم السلام) کی دعوت اور ان اقوام کا ذکر ہے (کافی تفصیل سے)

ان تمام رسولوں کی دعوت کو ان کی قوموں نے جھٹلا دیا، نتیجتاً اللہ تعالیٰ نے ان قوموں کو سخت عذاب میں پکڑ لیا اور ان قوموں کا نام ونشان تک مٹ دیا گیا

- متعدد رسولوں کی تاریخِ دعوت بیان کی گئی ہے اور اس دعوت کا خلاصہ ایک جملے میں بیان کیا گیا، يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرُهُۥۖ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

- اللہ کے قوانین کا ذکر - اس سورۃ میں قوموں کے قانونِ ہلاکت (Law of annihilation) اور قانون استبدال Law of (replacement) کی وضاحت ہے کہ اللہ تعالیٰ مختلف قوموں کو وقفے وقفے سے مہلت دینے کے بعد ہلاک کر دیتا ہے، ان کے نیک لوگوں کو بچالیتا ہے اور پھر امامت و قیادت کے لیے ایک اور قوم کو میدان میں لے آتا ہے

- قوموں کی ہلاکت کے باب میں سنت الٰہی — کی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا طریقہ نہیں ہے کہ وہ کسی بستی، شہر یا کسی قوم کو ان کے کسی ظلم کی پاداش میں ہلاک کر دے جبکہ اس کے باشندے بحیثیت مجموعی اصلاح کرنے والے ہوں۔ عذاب الٰہی اسی وقت نازل ہوتا ہے جب کسی اجتماعیت کا مزاج مجموعی طور پر فاسد ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ هُوْد - خصوصیات

- ← **یہ اللہ تعالی قانونِ جزاوسزا** (Law of Reward & Punishment) ہے، یہی دلیل قیامت اور دلیل جنت و دوزخ ہے
- ← **ہدایت و ضلالت کا قانون** (The Divine Law in the Matter of Guidance and Misguidance)– اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہدایت یافتہ امت بنا دیتا لیکن اس نے ہدایت و ضلالت کے معاملے میں اس جبر کو پسند نہیں فرمایا بلکہ انسان کو حق اور باطل کا فرق بتا کے، ہدایت کے سارے لوازمات باہم پہنچا کر اختیار کی آزادی دے دی ہے
- ○ اس سورت میں تمام رسولوں نے اپنی قوموں کو توبہ واستغفار کی دعوت دی تاکہ وہ اللہ کے غضب سے بچ سکیں

☜ **دعوت اور تنبیہ - اس سورت کے نمایاں ترین موضوع:**

- ← **دعوت**، اس بات کی کہ سب کی بندگی چھوڑ کر اللہ کے بندے بنو اور اپنی دنیوی زندگی کا سارا نظام آخرت کی جواب دہی کے احساس پر قائم کرو
- ← **تنبیہ** یہ کہ عذاب کے آنے میں جو تاخیر ہو رہی ہے یہ دراصل ایک مہلت ہے جو اللہ اپنے فضل سے تمہیں عطا کر رہا ہے۔ اگر اس مہلت میں تم نہ سنبھلے تو نہ ٹلنے والا عذاب کا شکار ہو گے)

سُوْرَۃُ ھُوْد کا ربط

- گذشتہ سورت سُوْرَۃُ یُوْنُسَ سے اس کی کافی مماثلت ہے اور اس کے ساتھ ایک جوڑا ہونے کا ربط ہے (ایسے ہی جیسے سورۃ الانعام اور سورۃ الاعراف میں ہے)
- دونوں مکی دور کے آخر میں نازل ہوئیں (غالباً یکے بعد دیگرے)
- دونوں سورتوں میں ایمانیاتِ ثلاثہ پر زور، خاص طور پر آپ ﷺ کی رسالت کے اثبات اور قرآن کے اعجاز پر
- سُوْرَۃُ یُوْنُسَ کے ۱۱ رکوعوں میں سے ۲ رکوع انباء و رُسل سے متعلق ہیں (جن میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے) اور باقی ۹ رکوع میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور قدرتوں کا ذکر (التذکیر بِآلاءِ اللہ) ہے، گویا دلائل پر زیادہ زور ہے نسبتاً
- سُوْرَۃُ ھُوْد میں ۱۰ رکوع ہیں جن میں سے ۶ رکوع میں انباء و رسل کا ذکر (التذکیر بِاَیَّامِ اللہ) جس میں نوح علیہ السلام کا ذکر دو رکوعوں پر مشتمل (یہ مقام حضرت نوح علیہ السلام کے ذکر کے اعتبار سے پورے قرآن میں جامع ترین ہے) اور صرف ساڑھے تین رکوعوں میں دوسرے مضامین (التذکیر بِآلاءِ اللہ) ہیں ،اس سورت میں تنبیہات اور انذار پر زیادہ زور دیا گیا ہے
- سُوْرَۃُ یُوْنُس میں منکرین توحید، منکرین رسالت اور منکرین آخرت کے خلاف اتمامِ حجت ہے
- سُوْرَۃُ ھُوْد میں اتمامِ حجت کے بعد توبہ واستغفار کی دعوت دی گئی ہے اور دعوت کو جھٹلانے کی صورت میں ہلاکت کی دھمکی دی گئی ہے

سُوْرَةُ هُوْد

سورۃ ہود کے اہم مباحث
اسلام کے بنیادی عقائد (ثلاثہ) توحید، رسالت اور قیامت وغیرہ
توحید عبادت کے مطالبے کی تکرار اللہ کے خالق ورازق ہونے کا ذکر
قرآن مجید کے معجزہ ہونے کا تذکرہ اور فصحائے عرب سے اس جیسی دس سورتیں لانے کا مطالبہ
قرآن کی دعوت کو قبول کرنے والوں اور اس سے اعراض کرنے والوں میں فرق کی وضاحت
رسولوں کی دعوت پر شک کرنے والی اقوام کو ہلاک کر دیا جاتا ہے
ہلاکت اقوام اور استغفار کا باہمی تعلق (استغفار کے فوائد)
حضرت نوح اور ان کی قوم کی سرگزشت
ایمان و عمل صالح کے بغیر کسی نبی یا رسول کا بیٹا ہونا بھی مفید نہیں ہے
قوم عاد کی سرگزشت (رب کی ناشکری کی، رسولوں کی نافرمانی کی۔ ہلاک کر دیئے گئے)
قوم ثمود کی سرگزشت (توبہ واستغفار کی دعوت۔ رسول کو جھٹلایا ہلاک کر دیئے گئے
لوط علیہ السلام کی قوم کو دعوت، نافرمان، اور بد اطوار قوم پتھروں کی بارش سے ہلاک کر دی گئی
اہل مدین اور حضرت شعیب کی سرگزشت، اہل مدین رزق حرام کی خوگر، ایک بیوپاری قوم
حضرت موسیٰ کی دعوت اور آل فرعون کی ہلاکت
نبی اکرم ﷺ کو دعوت توحید پر مستعد اور ثابت قدم رہنے کا حکم

سُوْرَةُ هُوْد

سورت میں :

✎ توحید کے مضمون میں - توحیدِ عبادت کے مطالبے کی تکرار (مختلف انبیاء علیہ السلام کا اپنی قوموں کو ایک جیسا پیغام)

← أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ج [2] کہ تم بندگی نہ کرو مگر صرف اللہ کی (آپ ﷺ کا خطاب قریش سے)

← أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ [26] کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو (نوح علیہ السلام کی پکار)

← قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ [50] ، قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ [62] ہودؑ اور صالحؑ کی دعوت

← قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ [84] شعیب علیہ السلام کی دعوت

← وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ج [123] آپؐ کے توسط سے صحابہ کرام کو ہدایت

✎ قوموں کی ہلاکت اور استغفار کے باہمی تعلق کی حکمت (استغفار کے اثرات و ثمرات)

انبیاء علیہ السلام نے اپنی قوموں کو توبہ واستغفار کی دعوت دی، جس کے نتیجے میں وہ ہلاکت سے بچ سکتے ہیں.....

← وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ [3] قریش کو استغفار کی دعوت

← وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ [47] حضرت نوح علیہ السلام کے استغفار کا تذکرہ

← وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ [52] ہودؑ کی اپنی قوم کو استغفار کی دعوت

← فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ج إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ [61] صالح علیہ السلام کی اپنی قوم کو استغفار کی دعوت

← وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ج إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ [90] شعیب علیہ السلام کی اپنی قوم کو استغفار کی دعوت

سُوْرَةُ هُوْد

سورت میں :

نبی اکرام ﷺ پر اعتراضات والزامات اور ان کا جواب

مشرکین مکہ نے آپ ﷺ پر الزام عائد کیا کہ یہ قرآن جو آپؐ پیش کر رہے ہیں یہ اللہ کا کلام نہیں ہے

اس کا جواب دیا گیا کہ اگر تم اپنے الزام میں سچے ہو اس کی طرح کی دس سورتیں بنالاؤ اور جس کی چاہو مدد لے لو

← أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ [13]

← أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ [35] کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے یہ سب کچھ خود گھڑ لیا ہے؟ ان سے کہو "اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو مجھ پر اپنے جرم کی ذمہ داری ہے، اور جو جرم تم کر رہے ہو اس کی ذمہ داری سے میں بری ہوں

انسانوں کے بنیادی مذہبی حقوق (Freedom of Faith) کو تسلیم کیا گیا ہے

حضرت نوح علیہ السلام کی زبان سے کہلوایا گیا کہ اگرچہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے یقینی اور واضح ہدایت (بَيِّنَة) اور ہدایت کی رحمت آئی ہے لیکن اگر تم خود اس کے بارے میں اندھے بن کر رہنا چاہتے ہو تو ہم اس دعوت کو تم پر زبردستی مسلط نہیں کر سکتے۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ [28]

مطالعہ سورۃ ھود

- 123 آیات
- 10 رکوع
- 11 قرآن کلاسز (3 مہینے میں)
- 7 موضوعات پر ضمیمے
- کل فعل (verbs) ~ 439

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
16	0	22	0	0	11	70	6	14	~ 300

سُوْرَةُ هُود - (سورت کے مضامین سے متعلق ضمیمے)

1. **مضامینِ قرآن** (تعارف)، علوم القرآن (کی تقسیم)، علوم القرآن پر لکھی گئی کتب، اصولِ تفسیر پر لکھی گئی کتب

2. **حضرت نوح علیہ السلام** کی بعثت و رسالت، قوم کو دعوت الی اللہ، نوح علیہ السلام کا زمانہ اور علاقہ، دعوت پر قومِ نوحؑ کا ردِ عمل، قوم نوحؑ کی خرابی، قصہ نوح علیہ السلام کی عالمگیریت، طوفان نوح کا زمانہ اور بائبل کی تاریخیں، کیا طوفانِ نوح مقامی تھا یا پورے کرۂ ارضی پر؟، طوفانِ نوح کے بعد پھیلنے والی نسلِ انسانی کیا صرف نوحؑ کی ذریت ہے؟ قرآن اور تورات میں قصہ نوح علیہ السلام کا تقابل، نوح علیہ السلام اور قصہ نوح علیہ السلام سے متعلق وہ تفسیری روایات جو یقینی نہیں ہیں، نوح علیہ السلام اور قصہ نوحؑ سے متعلق قابلِ قبول روایات، قصۂ نوح علیہ السلام کا تمدنی پہلو، قصہ نوح علیہ السلام کے (40) اسباق ورموز

3. **حضرت ہود علیہ السلام اور قوم عاد** - قوم عاد قرآنِ مجید کے مطابق، حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت، قوم عاد کے طرزِ عمل، رب اقوام کی اقسام، کیا مغربی مؤرخین نے قوم عاد کے وجود کا انکار کیا؟ کیا اونچی عمارتیں بنانا ناپسندیدہ عمل ہے؟، قوم عاد کی تباہی، قومِ عاد کے انجام کے اسباق

4. **حضرت صالح علیہ السلام اور قوم ثمود** - آپ کی دعوت کا خلاصہ، آپ کی قوم کا ردِ عمل، قوم ثمود کی ہلاکت، قدرتی آفات وحادثات کی وجوہات - طبعی عوامل یا امرِ الٰہی؟، قصۂ صالح علیہ السلام و قوم ثمود کے انجام کے (25) رموز واسباق

5. **حضرت لوط علیہ السلام اور قوم لوط** -ان کا علاقہ اور زمانہ، قومِ لوط کے حالات، قوم لوط کا کردار، قوم لوط کا دردناک انجام، قوم لوط پر آنے والے عذاب، مرد اور عورت کا ازدوجی تعلق - انسانی تمدن کا بنیاد، اسلام اور ہم جنس پرستی، اسلام میں ہم جنس پرستی ایک انتہائی مذموم اور قبیح فعل کیوں؟، نئ قوم لوط (ہم جنس پرستی کی عالمی تحریک)، ہم جنس پرستی کی عالمی تحریک کی پشت پناہی، ہم جنس پرستی کی عالمی تحریک کا مسلمان ممالک میں نفوذ، پاکستان کا ٹرانسجنڈر پروٹیکشن ایکٹ (Transgender Protection Act)

6. **حضرت شعیب علیہ السلام اور اہل مدین**، اہل مدین کا تعارف، ان کا علاقہ اور اس کی تجارتی اہمیت، اہل مدین کے فساد کی نوعیت، اہلِ مدین کی بنیادی خرابی، قرآنِ مجید نے اہل مدین کے بگاڑ کو فساد فی الارض کیوں کہا ؟ شعیب علیہ السلام کی دعوت، اہل مدین کا شعیب علیہ السلام کی دعوت کا جواب، اہل مدین سیکولرزم اور جاہلیت کی علمبردار قوم، شعیبؑ کی دعوت، نصیحت اور انذار کا جواب ان کی قوم کی طرف سے، اہل مدین پر عذابِ الٰہی کی نوعیت، کیا حضرت شعیب علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خُسر تھے، شعیب علیہ السلام، اور ان کی قوم کے انجام کے (40) اسباق ور موز

7. **امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فرضِ منصبی**، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ میں، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فرضِ منصبی ادا نہ کرنے کے نتائج و عواقب

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّ رَحْمَةً ، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِا مِنْهُ مَا نَسِيْنا وَعَلِّمْنا مِنْهُ مَا جَهِلْنا ، وَارْزُقْنِا تِلَاوَتَهٗ اٰنآءَ الَّيْلِ وَ اٰناءَ النَّهَارِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلادے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنادے - آمین